

411

آیات نمبر 22 تا 39 میں قیامت کے دن منکرین اور ان کے سرداروں کا جو حال ہو گا اس کی ایک تصویر۔ اس دن منکرین اپنے سرداروں پر لعنت کریں گے کہ انہوں نے ایمان لانے سے روکا تھا۔ سردار اپنے پیروکاروں کو ملامت کریں گے کہ وہ خود ہی شامت زدہ تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ تمام
مشرکین اور ان کے ساتھیوں کو جمع کرو اور ان باطل معبودوں کو بھی جن کی یہ اللہ
کے سوا پرستش کیا کرتے تھے اور ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ
مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ اور انہیں ٹھہراؤ! کہ ان سے کچھ پوچھا
جائے گا، آج تمہیں کیا ہو گیا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے؟ بَلْ هُمُ
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بلکہ اُس دن وہ سب سر جھکائے کھڑے ہوں گے وَ
اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو
کر باہم سوال و جواب کریں گے قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ
الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ ماتحت لوگ اپنے سرداروں سے کہیں گے کہ تم ہمیں اپنی ہر بات ماننے
پر مجبور کیا کرتے تھے قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ سردار جواب دیں
گے کہ نہیں! بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی
سرکش لوگ تھے فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ آخرکار ہم پر

ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا ہے اور اب ہمیں عذاب کا مزا چکھنا ہو گا
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ﴿۳۲﴾ ہم نے تمہیں گمراہ کیا کیونکہ ہم خود ہی گمراہ
تھے فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ﴿۳۳﴾ آج کے دن عذاب میں وہ
سب برابر کے شریک ہوں گے اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ﴿۳۴﴾ بے شک
ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ﴿۳۵﴾ یقیناً یہ ایسے لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا
تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کا اظہار کیا کرتے تھے وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا
لَتَارِكُوْۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ﴿۳۶﴾ اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے
شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
الْمُرْسَلِيْنَ﴿۳۷﴾ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ رسول ﷺ سچا دین لے کر آئے ہیں
اور تمام پچھلے پیغمبروں کی تصدیق بھی کرتے ہیں اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ
الْاَلِيْمِ﴿۳۸﴾ بے شک تم سب کو دردناک عذاب کا مزہ چکھنا ہے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴿۳۹﴾ اور تمہیں انہی اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے
ہو۔